نوٹس برائے 34واں سالانہ اجلاس عام

مطلع کیا جاتا ہے کہ عسکری بینک لمیٹڈ (بینک) کے شیئر ہولڈرز کا 34ویں سالانہ اجلاسِ عام بروز منگل 17 مارچ 2026 بوقت صبح 10 بجے بمقام شمع دان ہال، سیرینا ہوٹل، اسلام آباد میں اور بذریعہ Zoom منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل کارروائی عمل میں لائی جائے گی:

عمومی کارروائی

1۔ 24 مارچ 2025 کو منعقدہ 33ویں سالانہ اجلاسِ عام کے منٹس کی توثیق۔

2۔ 31 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے (مستحکم اور غیر مستحکم)، لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشن 2019 کے ساتھ کمپلائنس کا بیان، چیئرمین کی جائزہ رپورٹ، ڈائریکٹرز رپورٹ اور آڈیٹرز رپورٹ وصول کرنا، غور و خوص کرنا اور اگر مناسب سمجھیں تو اختیار کرنا۔

3۔ کمپنیز ایکٹ 2017 ("ایکٹ") کے سیکشن (6)223 اور ایس آر او 2023/(1)389، مؤرخہ 21 مارچ 2023 کے مطابق، بینک کی سالانہ رپورٹ بینک کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہے جسے درج ذیل ویب لنک یا QR کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

Weblink: https://askaribank.com/investor-relations/financial-highlights

3۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تجویز کے مطابق 31 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لئے فائنل کیش ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی 1.75 روپے فی شیئر یعنی 17.5% کی شرح سے منظوری دینا۔ یہ بینک کی جانب سے پہلے سے ادا شدہ 3.25 روپے فی شیئر یعنی 32.50% کے عبوری کیش ڈیویڈنڈ کے علاوہ ہے۔

4- 31 دسمبر 2026 کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے قانونی آڈیٹرز کی تقرری اور ان کی اجرت کا تعین کرنا۔

ریٹائر ہونے والے آڈیٹرز میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے اہل ہونے کے باعث خود کو دوبارہ تقرری کے لیے پیش کیا ہے۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی نے 31 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے اس سالانہ اجلاس عام سے اگلے سالانہ اجلاس عام تک میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی بطور آڈیٹرز دوبارہ تقرری کی تجویز پیش کی ہے جس کی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سفارش کی ہے۔

5۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (1)159 کی شرائط کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے مقرر کردہ بینک کے 10 ڈائریکٹرز کا انتخاب کرنا۔ یہ انتخابات تین سال کی مدت کے لیے ہیں جو 17 مارچ 2026 سے مؤثر ہیں۔ ایکٹ کے سیکشن (3)188 کے تحت، بینک کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کو بطور ڈیمڈ ڈائریکٹر ملا کر کُل 11 بورڈ آف ڈائریکٹرز ہونگے۔ ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹرز کے نام مندرجہ ذیل ہیں جو دوبارہ منتخب ہونے کے لیے اہل ہیں:

1۔ لیفٹننٹ جنرل انور علی حیدر، ایچ آئی (ایم) (ریٹائرڈ) ۔ چیئرمین

2۔ جناب جہانگیر پراچہ

3۔ میجر جنرل محمد ظفر اقبال ، ایچ آئی (ایم) (ریٹائرڈ)

4۔ سید بختیار کاظمی

5۔ جناب خورشید ظفر

6۔ جناب منظور احمد ۔ این آئی ٹی کے نامزد

7۔ جناب کامران یوسف مرزا

8۔ محترمہ وادیا خلیل

9۔ محترمہ ثمینہ رضوان

10۔ راجہ محمد عباس

دیگر کارروائی

6۔ چیئرمین کی اجازت کے ساتھ کسی دوسرے بزنس پر غور کرنا جو اس اجلاس سے پہلے دیا گیا ہو۔

بحکم بورڈ،

سید علی صفدر نقوی
کمپنی سیکریٹری

راولپنڈی
24 فروری 2026

نوٹس:

1- سالانہ اجلاس عام میں الیکٹرانک/ ورچوئل ذرائع سے شرکت کرنے میں دلچسپی رکھنے والے شیئر ہولڈرز سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر، حامل شیئر کی تعداد، موبائل نمبر (فعال) اور اپنے نام سے منسوب ای میل ایڈریس سے عسکری بینک لمیٹڈ کے 34ویں سالانہ اجلاس عام کے لئے رجسٹریشن کے عنوان سے ir@askaribank.com.pk پر ای میل کریں۔ سالانہ اجلاس عام میں شامل ہونے کے لئے Zoom لنک صرف ان شیئر ہولڈرز کو ارسال کیا جائے گا جن کی جانب سے مطلوبہ تفصیلات سالانہ اجلاس عام کے شروع ہونے سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے دی گئی ای میل ایڈریس پر موصول ہوں گی۔

2۔ بینک کی شیئر ٹرانسفر بکس 10 مارچ 2026 تا 17 مارچ 2026 (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی۔ بینک کے شیئر رجسٹرار ڈپارٹمنٹ، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور ایل ایس ای پلازہ، 19 خیابان ایوانِ اقبال، لاہور، بینک کے رجسٹرار اور شیئر ٹرانسفر آفس کو 9 مارچ 2026 تک کاروبار بند ہونے سے پہلے موصول ہونے والے ٹرانسفرز کو بروقت سمجھا جائے گا۔

3۔ اجلاس میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھنے والا کوئی بھی ممبر اجلاس میں حاضر ہونے اور ووٹ دینے کے لیے ایک پراکسی مقرر کر سکتا ہے/ کر سکتی ہے۔ کوئی بھی ایسا شخص بطور پراکسی شرکت نہیں کر سکتا، جو بینک کا ممبر نہ ہو، البتہ سوائے حکومت پاکستان (GoP) یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا کاروباری ادارہ کی طرف سے ایسے شخص کو پراکسی مقرر کیا جا سکتا ہے جو بینک کا ممبر نہیں ہو۔

4۔ پراکسی مقرر کرنے کی دستاویز ممبر یا اس کی تحریری طور پر بااختیار اٹارنی سے دستخط شدہ ہونی چاہئے۔ اگر ممبر ایک کاروباری ادارہ ہے (سوائے حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے) تو تصدیق شدہ دستاویز کی کاپی جس کے تحت متعلقہ شخص کو پراکسی مقرر کیا گیا ہے، جمع کروانی ہوگی۔

5۔ پراکسی مقرر کیے جانے سے متعلق دستاویزات کے ساتھ پاور آف اٹارنی یا بورڈ کی قرارداد (اگر کوئی ہو) کی تصدیق شدہ کاپی کمپنی سیکریٹری، عسکری بینک لمیٹڈ، چوتھی منزل، این پی ٹی بلڈنگ، F-8 مرکز، اسلام آباد کو اجلاس سے کم از کم 48 گھنٹے قبل لازمی طور پر وصول ہو جانی چاہئے۔

6۔ اگر کوئی ممبر ایک سے زیادہ پراکسی مقرر کرے اور ممبر کی جانب سے ایک سے زائد تقرر نامے جمع کروائے گئے ہوں، تو ایسے تمام تقرر نامے غیر مؤثر تصور کیے جائیں گے۔ نمائندگی فارم دو افراد کی گواہی کے ساتھ جمع کروائے جائیں جن کا نام، پتہ اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) نمبر فارم میں درج ہوں۔

7۔ مستفید ہونے والے مالکان کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول پراکسی فارم کے ساتھ منسلک ہونی چاہئیں۔ پراکسی کو اجلاس میں شرکت کے وقت اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

8۔ انفرادی شیئر ہولڈر کی صورت میں، اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ جبکہ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈر یا ذیلی اکاؤنٹ ہولڈر اور وہ شخص جس کی سیکیورٹیز، گروپ اکاؤنٹ میں ہیں اور ان کی رجسٹریشن کی تفصیلات قواعد کے مطابق اپ لوڈ کر دی گئی ہیں، اس کی تصدیق اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا اصل پاسپورٹ مع شرکت کنندگان کے شناختی کارڈ نمبر اور ان کے اکاؤنٹ نمبرز دکھانے پر کی جائے گی۔ کاروباری ادارے کی صورت میں، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ مختار نامہ دستخط کے نمونے کے ہمراہ پراکسی فارم بینک کے پاس جمع کروانا ہوگا۔ حکومت پاکستان/ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ پاور آف اٹارنی کے دستخط کے ساتھ پراکسی فارم بینک کو جمع کروایا جائے گا۔

9۔ بینک کی جانب سے ادا کیے جانے والے منافع کی ادائیگی کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 150 کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے لیے موجودہ مقررہ شرحیں درج ذیل ہیں:

الف) ایکٹو ٹیکس پیئرلسٹ (ATL) میں ظاہر ہونے والے افراد 15%

ب) ایکٹو ٹیکس پیئرلسٹ (ATL) میں ظاہر نہ ہونے والے افراد 30%

انکم ٹیکس ایف بی آر کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ ایکٹو ٹیکس دہندگان (اے ٹی ایل) کے مطابق ڈیویڈنڈ کی ادائیگی سے کاٹا جاتا ہے۔ لہٰذا اُن تمام شیئر ہولڈرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے نام ATL میں درج کیے جائیں تاکہ بینک، 30% کے بجائے 15% کی شرح سے نقد منافع کی ادائیگی سے انکم ٹیکس کی کٹوتی کرے۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے مطابق، ود ہولڈنگ ٹیکس کا تعین شیئر ہولڈرز کے مشترکہ اکاؤنٹس کی صورت میں، ان کے شیئر ہولڈنگ تناسب کی بنیاد پر پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر کی 'فائلر/ نان فائلر' حیثیت پر الگ سے کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں تمام شیئر ہولڈرز جو مشترکہ طور پر حصص رکھتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کو ان کے پاس موجود حصص کے سلسلے میں پرنسپل شیئر ہولڈر اور مشترکہ ہولڈرز کے حصص کا تناسب دیئے گئے طریقے سے تحریری طور پر فراہم کریں:

	مشترکہ شیئر ہولڈر		پرنسپل شیئر ہولڈر			
دستخط	حصص کا تناسب (حصص کی تعداد)	مشترکہ حصص داران کے نام اور قومی شناختی کارڈ نمبرز	حصص کا تناسب (حصص کی تعداد)	ہولڈرز کے نام اور قومی شناختی کارڈ نمبرز	مجموعی شیئر ہولڈنگ	فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر

مطلوبہ معلومات 9 مارچ 2026 تک شیئر رجسٹرار تک پہنچانا لازم ہے۔ بصورت دیگر حصص کو برابر مانا جائے گا۔

شیئر ہولڈرز کے لیے خصوصی نوٹس

10۔ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی کاپیاں جمع کروانا (لازمی)

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی ہدایات کے مطابق، ایسے شیئر ہولڈرز جو اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ شیئر رجسٹرار کو مہیا نہیں کریں گے، ان کے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی روک لی جائے گی۔ لہٰذا ایسے تمام شیئر ہولڈرز جو فزیکل شیئر ہولڈنگ کے حامل ہیں، انھیں ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار کو اپنے مؤثر کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کروائیں۔ معلومات کی عدم وصولی کی صورت میں بینک شیئر ہولڈرز کی ادائیگی روکنے کا پابند ہے۔

درست شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کروانے کے لیے انگریزی اور اردو زبان میں نوٹس کی ایک پرنٹڈ کاپی اور 34ویں سالانہ اجلاس عام کے نوٹس کی کاپی بینک کے اُن تمام شیئر ہولڈرز کو بھیج دی گئی ہے جن کے درست شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بینک کے رجسٹرار کے پاس دستیاب نہیں ہے۔

11۔ کیش ڈیویڈنڈ کی الیکٹرانک طور پر ادائیگی (ای ڈیویڈنڈ)

کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن 242 کے مطابق لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، نقد میں قابل ادا منافع صرف استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز کی طرف سے مقرر بینک کے اکاؤنٹ (انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر-IBAN) میں الیکٹرانک طریقہ کار کے ذریعے براہ راست ادا کیا جاتا ہے۔ نقد منافع کی ادائیگیوں کے لیے IBAN لازمی ہے اور شیئر ہولڈر کے IBAN میں منافع کی رقم براہ راست کریڈٹ کرنے کی ریگولیٹری ضرورت کی تعمیل کے لیے شیئر ہولڈرز سے التماس ہے کہ وہ متعلقہ معلومات درج ذیل کو مہیا کریں:

1۔ ان کے متعلقہ سی ڈی سی شرکت کنندہ/ سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز (شیئر ہولڈنگ بک انٹری فارم میں ہونے کی صورت میں) یا

2 ۔ شیئر رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19- خیابانِ ایوانِ اقبال، لاہور (شیئر ہولڈنگ فزیکل فارم میں ہونے کی صورت میں)۔

12۔ غیر دعویٰ شدہ/ غیر وصول شدہ ڈیویڈنڈ اور بونس شیئرز

بینک کے شیئر ہولڈرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ریکارڈ کے مطابق، بہت سے غیر دعوی شدہ/ غیر وصول شدہ/ غیر ادا شدہ منافع اور حصص ہیں۔ اس کی تفصیلات بینک کی ویب سائٹ www.askaribank.com پر موجود ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 244 کے مطابق، بینک کی طرف سے جاری کردہ یا اعلان کردہ کوئی بھی قابل ادا منافع اور شیئرز جو واجب الادا اور قابل ادائیگی تاریخ سے تین سال کی مدت تک غیر دعویٰ شدہ/ غیر ادا شدہ ہوں، ان کے دعویداروں کو نوٹس جاری کرنے کے بعد SECP کے پاس وفاقی حکومت کے کریڈٹ میں جمع کروانا ضروری ہے۔ شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے غیر دعویٰ شدہ منافع اور حصص کے لیے دعوے فوری طور پر دائر کیے جائیں۔ اگر کوئی دعویٰ درج نہیں کیا جاتا ہے، تو بینک کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن (2)244 کے تحت غیر دعویٰ شدہ/ غیر ادا شدہ رقم اور شیئر وفاقی حکومت کے کے پاس جمع کروانے کے لیے کارروائی کرے گا۔

13۔ آڈٹ شدہ فنانشل اسٹیٹمنٹس کی ترسیل اور شیئر ہولڈرز کو نوٹسز

31 دسمبر 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے سالانہ آڈٹ شدہ فنانشل اسٹیٹمنٹس بینک کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی ہیں جنھیں درج ذیل لنک اور QR کوڈ کے ذریعے ملاحظہ/ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

Weblink: https://askaribank.com/investor-relations/financial-highlights

سالانہ آڈٹ شدہ فنانشل اسٹیٹمنٹس بشمول رپورٹس اور 34ویں سالانہ اجلاس عام کے نوٹس ان ممبران کو بھیجے جا رہے ہیں جنہوں نے اپنے ای میل ایڈریس فراہم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، سالانہ رپورٹ 2025 کی فزیکل کاپیاں بھی شیئر ہولڈرز کو ان کی طلب کے مطابق بھیج دی گئی ہیں۔

14۔ ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے لیے رضامندی

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (2) 132 کے مطابق، شیئر ہولڈرز 34ویں سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے لیے ویڈیو کانفرنس کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ بینک کو اجلاس کے انعقاد سے کم از کم سات دن پہلے مجموعی طور پر 10% یا اس سے زیادہ شیئر ہولڈنگ کے حامل شیئر ہولڈرز سے رضامندی حاصل ہو۔ براہ کرم درج ذیل فارم کو پُر کریں اور اس کی دستخط شدہ کاپی کمپنی سیکرٹری، عسکری بینک لمیٹڈ، چوتھی منزل، این پی ٹی بلڈنگ، F-8 مرکز، اسلام آباد پر جمع کروائیں یا دستخط شدہ فارم ir@askaribank.com.pk پر ای میل کریں۔

میں/ ہم، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، (شہر کا نام) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے عسکری بینک لمیٹڈ کا ممبر ہونے کے تحت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حامل عمومی شیئرز بمطابق رجسٹرڈ فولیو نمبر/ سی ڈی سی ذیلی اکاؤنٹ نمبر ۔۔۔۔۔۔۔۔ بمقام --------- میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتخاب کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں۔

ممبر کے دستخط

15۔ سینٹرل ڈپازٹری سسٹم میں فزیکل حصص کا ڈپازٹ

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 72 کے مطابق تمام فہرست شدہ کمپنیوں کو ایکٹ کے نفاذ کے چار سال کے اندر ان کے جاری کردہ حصص کو فزیکل شکل میں بک انٹری فارم میں تبدیل کرنا ہوگا۔ اس کے مطابق بینک کے تمام حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حصص جلد از جلد بک انٹری فارم میں تبدیل کریں۔ بک انٹری فارم میں حصص کو رکھنے سے شیئر ہینڈلنگ کا عمل زیادہ مؤثر اور خطرے سے پاک ہو جائے گا۔ مزید برآں، اس سے سی ڈی سی کو حصص کی محفوظ ترسیل میں شیئر ہولڈرز کے استحقاق کے فوری کریڈٹ (بونس حصص اور حقوق کا حصہ) میں آسانی ہوگی، نقصان کا خطرہ ختم ہوگا اور اوپن مارکیٹ وغیرہ میں فروخت/ خریداری کے لیے آسانی سے دستیاب ہوگا۔ شیئر ہولڈرز بینک کے شیئر رجسٹرار سے اس ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں: سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19 خیابانِ اقبال، لاہور۔

16۔ پتہ/ تفصیلات کی تبدیلی

فزیکل شیئرز کے حامل شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتہ میں کسی بھی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر بینک کے شیئر رجسٹرار، میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، میزنائن فلور، ساؤتھ ٹاور، ایل ایس ای پلازہ، 19- خیابانِ ایوانِ اقبال، لاہور کو دیں۔ جبکہ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ براہ کرم اپنے متعلقہ سی ڈی سی شرکت کنندہ/ بروکر/ انویسٹر اکاؤنٹ سروسز سے رابطہ کریں۔ شیئر ہولڈرز کی سہولت کے لیے، شیئر ہولڈرز کی تفصیلات میں تبدیلی کے لیے ایک فارم بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

17۔ زکوٰۃ ڈیکلیریشن (CZ-50)

ادا شدہ منافع سے زکوٰۃ کی کٹوتی شیئر کی ادا شدہ قیمت (10 روپے فی عدد) کے 2.5% کی شرح سے ہوگی متعلقہ اتھارٹی کو مجوزہ عرصہ کے اندر جمع کروا دی جائے گی۔ استثنیٰ کی دعویداری کی صورت میں، براہ کرم اپنا زکوٰۃ ڈیکلیریشن شیئر رجسٹرار کو جمع کروائیں جس میں عسکری بینک کا نام اور متعلقہ فولیو اور سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبرز درج ہوں۔

18۔ معائنہ کار کی تقرری

کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشن، 2018 (ریگولیشن) کے ضابطہ 11 کے مطابق، سالانہ اجلاس عام میں ڈائریکٹرز کے انتخاب کے سلسلے میں ریگولیشن کے ضابطہ 11A میں بیان کردہ ووٹنگ کے عمل کے انعقاد اور نگرانی کے مقصد کے لیے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو بطور معائنہ کار مقرر کیا ہے۔ یہ فرم بینک کی قانونی آڈیٹر بھی ہے اور کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن 247 کے لحاظ سے صحیح طور پر اہل ہے اور انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) سے کوالٹی کنٹرول ریویو (QCR) کی تسلی بخش درجہ بندی رکھتی ہے۔ معائنہ کار کے پاس قابل اطلاق قانونی تقاضوں کے مطابق ووٹنگ کے عمل کی آزادانہ جانچ پڑتال کے لیے ضروری علم اور تجربہ ہے۔

19۔ اجلاس میں شیئر ہولڈرز کا طرز عمل

شیئر ہولڈرز سے گزارش ہے کہ اجلاس میں شرکت کے دوران کمپنیز ریگولیشنز 2024 کے ضابطہ 55 کے ذیلی ضابطہ 2 میں مذکور طرز عمل کا مشاہدہ کریں۔

20۔ تحائف کی تقسیم پر پابندی

ایس ای سی پی کی طرف سے SRO 452(I)/2025 مؤرخہ 17 مارچ 2025 کے ذریعے جاری کردہ ہدایت کے مطابق، بینک تمام شیئر ہولڈرز کو مطلع کرنا چاہتا ہے کہ اجلاس میں کوئی تحائف تقسیم نہیں کیے جائیں گے۔

21۔ پوسٹل بیلٹ/ ای ووٹنگ

کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز، 2018، کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 143 اور 144 کے مطابق اور پوسٹل بیلٹ ریگولیشن، 2018 کے تحت، 13 مارچ 2025 اور 04 اپریل 2025 کو ایس آر او ز کے ذریعے فراہم کی گئی تازہ ترین ترامیم سے ایس ای سی پی نے ڈائریکٹرز کے انتخابات پر پولنگ کے لیے تمام لسٹڈ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ اگر خود کو منتخب ہونے کی پیشکش کرنے والے افراد کی تعداد ایکٹ کے سیکشن 159 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ ڈائریکٹروں کی تعداد سے زیادہ ہو تو شیئر ہولڈرز کو اس طریقے سے اور مذکورہ ضوابط میں موجود شرائط کے ساتھ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے یعنی ڈاک یا ای ووٹنگ کے ذریعے اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ تفصیلات مقررہ وقت پر جاری کی جائیں گی۔

ڈائریکٹرز کے انتخاب کا طریقۂ کار

ڈائریکٹرز کے انتخاب میں شامل ہونے کے خواہشمند ارکان 34ویں سالانہ اجلاس عام کے دن سے 14 دن قبل کمپنی سیکریٹری، عسکری بینک لمیٹڈ، 4th فلور، این پی ٹی بلڈنگ، F-8 مرکز، اسلام آباد کے پاس درج ذیل درخواستیں جمع کروائیں گے:

a) کمپنیز ایکٹ، 2017 (ایکٹ) کے سیکشن (3)159 کے مطابق ڈائریکٹر کے عہدے کے انتخاب کے لیے خدمات پیش کرنے کے لیے اپنے ارادے کا نوٹس

b) ایس ای سی پی کے ایس آر او 2019 (I) 1196 بتاریخ 3 اکتوبر 2019 کے تحت دفتر کے پتے کے ساتھ تفصیلی پروفائل۔

c) لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے ریگولیشن 3 اور ایکٹ کے سیکشن 155 کے تحت ڈیکلیریشن۔

d) یہ اقرار کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 153 اور 177 کے مطابق بینک کا ڈائریکٹر بننے کے لیے نااہل نہیں ہیں۔ نہ تو وہ اور نہ ہی اس کا شریک حیات بروکریج کے کاروبار سے وابستہ ہے یا کسی کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا اسپانسر، ڈائریکٹر یا افسر ہے۔

e) 22 نومبر 2021 کے BPRD سرکلر نمبر 5 کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے جاری کردہ "کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک" میں فراہم کردہ فٹ اینڈ پراپرٹیسٹ پر فارما، حلف نامہ، اعلامیہ اور سوالنامہ۔

f) آزاد ڈائریکٹر کا طریقہ کار اور انتخاب ایکٹ کی دفعہ 166 کے تقاضوں کے مطابق ہوگا۔ مزید برآں، ایکٹ کی دفعہ (2)166 کے تحت ڈیکلیریشن آف انڈیپینڈنس لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019 کی شق (3)6 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک 2021 کے تحت ضروری ہوگا۔

g) ایک آزاد ڈائریکٹر کے پاس ڈائریکٹر کے طور پر فرائض انجام دینے کے لیے اپنی رضامندی داخل کرتے وقت بینک کے 500 کوالیفیکیشن حصص ہونا ضروری ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ معیار کے مطابق کوئی شخص بینک کا ڈائریکٹر بننے کا اہل نہیں ہوگا، بشرطیکہ وہ شخص:

a) بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962، کمپنیز ایکٹ 2017، اور دیگر قابل اطلاق قوانین، قواعد و ضوابط کے تحت نااہل/ ناقابل ہے۔

b) ذاتی طور پر کسی بھی مالیاتی ادارے کو واجب الادا واجبات کی ادائیگی میں ڈیفالٹ میں ہے۔

c) کسی ایسے پروپرائیٹری کنسرن، پارٹنرشپ فرم، یا کارپوریٹ ادارے علاوہ پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر/ اسپانسر ڈائریکٹر اسپانسر کا نامزد اور/ یا صدر اور سی ای او ہو جو کسی بھی مالیاتی ادارے کے واجبات کی ڈیفالٹ میں ہے۔

d) اس نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی بھی ضروریات اور معیارات یا دیگر مقامی یا غیر ملکی ریگولیٹری اتھارٹیز، پیشہ ورانہ اداروں، یا سرکاری اداروں/ ایجنسیوں کے مساوی معیارات/ ضروریات کی خلاف ورزی کی ہے جو کہ ایسے شخص کی بینک/ DFI کے ساتھ وابستگی غیر مناسب بنا دیتا ہے۔

e) ایک نامزد شخص/ ممنوعہ شخص ہے یا براہ راست یا بالواسطہ کسی بھی نامزد شخص/ ممنوعہ شخص سے وابستہ ہے۔

f) کسی بھی سنگین جرم، بشمول منی لانڈرنگ/ دہشت گردی کی مالی معاونت کے جرم یا انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ، 2010 کے شیڈول I میں بیان کردہ کسی بھی پیشگی جرم کے لیے براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی بھی شخص کے ساتھ منسلک ہے۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے تحت، کسی بھی شخص کو نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے نامزد کردہ کے علاوہ ایک سے زیادہ مالیاتی اداروں کا ڈائریکٹر بننے کی اجازت نہیں ہے، اور ڈائریکٹرز اپنے متعلقہ دفاتر کا چارج اس وقت تک نہیں سنبھالیں گے جب تک کہ ان کی تقرریوں کی اسٹیٹ بینک کی طرف سے تحریری منظوری نہیں دی جاتی۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3)166 کے تحت بیان

ایجنڈا آئٹم نمبر 5

آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب

کوئی بھی شخص جو دفعہ 153 کے تحت اہل ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (2)166 اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کا طریقہ کار اور انتخاب) ریگولیشنز 2018 کے معیار پر پورا اترتا ہے، وہ خود مختار ڈائریکٹر کے طور پر منتخب ہونے کے لیے نامزدگی جمع کروا سکتا ہے۔ تاہم، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کارپوریٹ گورننس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 159 کے مطابق دیگر ڈائریکٹرز کا انتخاب اسی طرح کیا جائے گا جس طرح سے آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ سیکشن (4)159 کے مطابق مقابلہ کرنے والے ڈائریکٹرز کی حتمی فہرست مذکورہ اجلاس کی تاریخ سے سات دن پہلے اخبارات میں شائع کی جائے گی۔ مزید برآں، بینک کی ویب سائٹ کو بھی ہر ڈائریکٹر کے لیے ضروری معلومات کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

موجودہ ڈائریکٹرز عام کاروبار میں اس حد تک دلچسپی رکھتے ہیں کہ وہ بینک کے ڈائریکٹرز کے طور پر دوبارہ انتخاب کے اہل ہیں۔